سوال

(437)انفاق فی سبیل اللہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بھائی پھیرو (پھول نگر) سے رب نواز لکھتے ہیں کہ سکول میں ایک واٹر پمپ سرکاری فنڈ سے لگایا گیا کچھ رقم سکول کے بچوں نے خرچ کی ہے البتہ بجلی کا بل بچوں کے فنڈ سے ادا کیا جاتا ہے کیا اوقات تعلیم میں اساتذہ اوراوقات تعلیم کے علاوہ دیگر ملازمین اس پانی کو استعمال کرسکتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ صورت مسئولہ میں یہ واٹر پمپ رفاہ عامہ کے ضمن میں آتا ہے اس لیے اوقات تعلیم میں اساتذہ اوراس کے علاوہ دیگر سرکاری ملازمین اسے استعمال کرسکتے ہیں بشر طیکہ اس استعمال سے بچوں کی ضرورت متاثر نہ ہوں جن کے لیے وہ واٹر پمپ لگایا گیا ہے جیسا کہ رفاہ عامہ کی دوسری چیزیں ان کے استعمال میں آتی ہیں اگر پانی ضرورت سے زائد ہو تو عامة الناس بھی استفادہ کرسکتے ہیں اس میں شرعاً کوئی حرج نہیں سائل کی حساس طبیعت کے پیش نظر یہ عرض کرنا ہم اپنی ذمہ داری خیال کرتے ہیں کہ جب زندگی میں پیش آمدہ چھوٹے چھوٹے مسائل کے متعلق ہم شریعت سے راہنمائی لیتے ہیں تو بڑے بڑے مسائل کو کسی صورت میں نظر انداز نہیں کرنا چاہیے اس پرفتن دور میں استاد کی شخصیت انتہا ئی اہم کردار کی حامل ہے اس کی سب سے بڑی ذمہ داری یہ ہے کہ نونہالان قوم کی اس نہج پر تربیت کرے کہ مستقبل میں یہ ملک وملت کےلیے دینی اور دنیاوی طور پر صحیح راہنما بن سکیں خودغرضی اور مفاد پرستی کے بت کو یہ ہمیشہ کےلیے پاش پاش کردیں اس کے علاوہ سکول کی چاردیواری کے اندر شرعی پابندی ہوسکتی ہے اس کی طرف خصوصی توجہ دی جائے کیوں کے آپ ان کے پاسبان ہیں اورقیامت کے دن اس پاسبانی کے متعلق سوال کیا جائے گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:447